



(ب) مندرجہ ذیل جملے غور سے پڑھیے اور سبق کا نام لکھئے : [2]

(۱) سب نے انہیں اتفاق رائے کے ساتھ صادق اور امین کا خطاب دیا۔

(۲) جب دلی ہی دارالسلطنت بن گئی تو ہر بولی کے بولنے والے وہاں آنے لگے۔

(ج) مندرجہ ذیل میں دیئے جملے کس نے کس سے کہے؟ لکھیے : [2]

(۱) ”جب تمہارے ہاتھ ان پھلوں کو توڑنے کے لائق ہو جائیں گے۔“

(۲) ”آپ کی مرغی دوغلی ہے۔“

2. (الف) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی چار سوالات کے جوابات آٹھ تا دس الفاظ میں

لکھئے : [4]

(۱) حضرت خدیجہؓ نے کن اوصاف سے متاثر ہو کر آپ ﷺ کو اپنی

تجارتی ذمہ داریاں سونپ دیں؟

(۲) مصنف کو مٹی کے تیل کی کون سی ادا بھاتی ہے؟

(۳) بقول مصنف یوسف ناظم صاحب کس میدان میں مسلسل چوکے

چھلکے لگا رہے ہیں؟

(۴) اردو کے مختلف نام کون کون سے رہے ہیں؟

(۵) بوڑھے مالی نے کس تمنا کا اظہار کیا؟

(۶) اشفاق اللہ خان کو کس تاریخ کو پھانسی دی گئی؟

(ب) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کسی دو سوالات کے جوابات سچپس سے تیس الفاظ میں

لکھئے : [6]

(1) مصنف نے لڑکوں کو فراغتِ وقت سے متعلق کیا کیا نصیحتیں کی ہیں؟

(2) مصنف کے ہمسایوں سے رنجش کیوں بڑھتی گئی؟ کوئی واقعہ بیان

کیجئے۔

(3) شادی کے بعد اشرف کا اپنے سوتیلے بچوں کے ساتھ کیا سلوک رہا؟

(4) یوسف ناظم سر کو کنگھے سے دور کیوں رکھتے ہیں؟

3. (الف) فہرست 'الف' میں مصرعہ اور فہرست 'ب' میں مصرعہ کا مطلب دیا گیا

ہے۔ فہرست 'ب' سے مناسب مطلب چن کر فہرست 'الف' کے ساتھ

مناسب جوڑیاں لگائیے۔ [2]

'ب'

'الف'

(1) ہر شے نظر آتی ہے نمایاں اپنی (i) میں صرف دکھاوے کے لئے ہنستا ہوں۔

(2) ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے (ii) منہ مانگی موت بھی، نہیں آتی ہے

(iii) شاعر کو ہر چیز صاف نظر آتی ہے

(iv) دن کے اُجالے میں چراغ ماند پڑ جاتے

ہیں۔

(ب) قوسین میں سے مناسب لفظ چُن کر مندرجہ ذیل مصرعوں کی خانہ پری  
کیجئے:

[2]

(1) کچھ نیند-----گئی تھی میری

(اُچٹ، سنبھل، کھل)

(2) اپنے بستوں کو-----میں ڈالے ہوئے۔

(کمر، گردن، سر)

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات آٹھ سے دس الفاظ میں لکھیے:

[2]

(1) شاعر میر کا تماشا کس نے بنایا؟

(2) بادل کی دھاریاں کیسے رنگین ہو گئیں؟

(د) مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی دو سوالات کے جوابات چھپس یا تیس

[6]

الفاظ میں لکھئے:

(1) سکون دل کا حصول کیوں مشکل ہو گیا؟

(2) زندگی اور موت کے بارے میں شاعر کا کیا خیال ہے؟

(3) شاعر نے مفلسی کی کیا خرابیاں گنوائی ہیں؟

[2]

4. (الف) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھئے (کوئی دو):

(1) انعام

(2) مسجد

(3) کپڑا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کی ضدیں لکھئے (کوئی دو): [2]

(1) زندگی

(2) امیر

(3) مومن

(ج) مندرجہ ذیل جملوں میں سے خط کشیدہ محاورے کی جگہ قوسین میں سے صحیح

محاورے کے معنی تلاش کر کے لکھیئے: [4]

(1) بہت دنوں سے بیمار رہنے کے بعد اسلم کی امی دنیا سے کوچ کر گئی۔

(2) بیٹے کی جدائی میں ماں جھڑیاں بہاتی ہے۔

(3) بچوں کی طبع آزمائی کے لئے اُستاد نے نصاب سے الگ سوال پوچھا۔

(4) اپنے روتے ہوئے بچے کو ہنسانے کے لئے ماں نے پاگلوں سا روپ

دھار لیا۔

(ذہانت کا امتحان، آنسو بہانا، رخصت ہونا، شکل اختیار کرنا، مان جانا)

(د) مندرجہ ذیل جملوں میں سے جملے کی قسمیں پہچان کر لکھیئے: [4]

(1) اُف کتنا بھیانک اندھیرا ہے۔

(2) آپ اپنا کام کیجئے۔

(3) وہ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔

(4) ہمارا ملک عظیم ہے۔

5. (الف) مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ صفت کی کونسی قسم کو ظاہر کرتے

ہیں : [2]

(1) وہ سچ مچ ایک چھوٹی لڑکی تھی۔

(2) میرے چاچا کچھ دن بعد آئیں گے۔

(ب) مندرجہ ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے : [2]

(1) یوسف کا جذبِ حُسن زلیخا کا جذبِ عِشق

آنا پڑا پلٹ کے دوبارہ شباب کو

(2) گاہ مرتا ہوں گاہ جیتتا ہوں

آنا جانا تیرا قیامت ہے

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ اور معنی کی مناسب جوڑیاں لگائیے : [2]

الفاظ معنی

(1) نا آشنا (i) رشتہ دار (پیار)

(2) عزیز (ii) سیدھا

(iii) انجان

(iv) نقصان

(د) مندرجہ ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب وار لکھیے : [2]

(1) والد رام جی سکپال فوج میں صوبیدار تھے۔

(2) اُن کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔

(3) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ۱۸۹۱ء میں پیدا ہوئے۔

(4) فوجی ملازمت چھوڑنے کے بعد وہ ستارا میں آباد ہو گئے۔

6. (الف) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کر کے کہانی کے لئے مناسب

5

عنوان دیجئے :

چاندنی چوک راستے میں بڑا پتھر پڑے رہنا۔۔۔ راگیروں کا ٹھوکر  
کھانا۔۔۔ کسی کا اُسے نہ ہٹانا۔۔۔ بڑ بڑاتے ہوئے گذرنا۔۔۔ ایک  
مزدور کا وہاں سے گذرنا۔۔۔ پتھر ہٹانا۔۔۔ نیچے ایک لفافہ ملنا  
۔۔۔ لفافے میں انعام۔

نتیجہ :

(ب) عمران شیخ/صبا شیخ اپنے دوست/اپنی سہیلی فرحان خان/آسمان خان کرس واڑہ، ماپسا  
گوآ سے خط لکھ کر اپنی بہن کی شادی میں آنے کی دعوت دے رہا دے رہی  
ہے۔

[5]

یا

عارف خان / عارفہ خان واسکو گوآ سے میونسپلٹی کے ہیلتھ آفسر کو خط لکھ کر  
اپنے محلے کی گندگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے جلد از جلد صاف کرنے کی  
درخواست کرتے ہوئے عریضہ لکھتا لکھتی ہے۔

7. (الف) مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے : [5]

سکندر اعظم یونان کا شہنشاہ تھا۔ اُس کے باپ کا نام فلپ تھا۔ فلپ کی  
سب سے بڑی خواہش تھی کہ سکندر ساری دنیا کو فتح کرے۔ اپنی اس  
خواہش کو پوری کرنے کے لئے اُس نے ضروری سمجھا کہ سکندر میں وہ

قابلیت پیدا کرے جو ایک فاتح کے لئے ضروری ہے۔ اُس نے دنیا کے مشہور اُستاد ارسطو کو اس کی تربیت کے لئے مقرر کیا۔ ارسطو بہت ہی ذہین دماغ کا مالک تھا۔

فلپ کی خواہش کے مطابق اُس نے بہت جلد سکندر کو ایک بہادر جنگجو سپاہ سالار بنا دیا۔ سکندر، ارسطو کی دل سے قدر کرتا تھا۔ باپ اور اُستاد کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے دس ہزار سپاہیوں کا ایک لشکر لے کر نکلا۔ راستے میں عراق، ایران، ترکستان، بلوچستان کو فتح کرتا ہوا ہندوستان تک پہنچ گیا۔

سوالات :

(1) سکندر کون تھا؟

(2) اُس کے باپ کی کیا خواہش تھی؟

(3) فلپ نے اُس کی تربیت کے لئے کسے مقرر کیا۔

(4) ارسطو نے سکندر کو کیا بنا دیا؟

(5) سکندر نے کن کن ممالک کو فتح کیا؟

(ب) ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالمے کے انداز میں

تحریر کیجئے۔ [5]

8. (الف) ذیل میں دیئے گئے نکات کی مدد سے آپ کے اسکول میں منائے گئے 19 دسمبر

”گو آ یوم آزادی“ پروگرام کو روداد (رپورٹ) کے انداز میں لکھئے۔ [5]

نکات :

تقریب (پروگرام) ----- ابتداء ----- صدر اور مہمانوں کی گل پوشی -----

طلبہ کی تقاریر ----- مہمان خصوصی کا اظہار خیال ----- اظہار تشکر

----- نظامت -----

7

(ب) مندرجہ ذیل میں دیئے کسی ایک عنوان پر 70 الفاظ کا مضمون لکھیے:

- (1) میری پسندیدہ شخصیت
- (2) اگر امتحان نہ ہوتے
- (3) وقت کی اہمیت
- (4) پھول کی آپ بیتی
- (5) امتحان ہال میں ایک گھنٹہ